روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

شیعہ لیٹ افطاری کرتے ہیں اور مرزا جہلمی چونکہ خود بھی شیعہ رافضی ہے لہزاہ یہ بونگیاں مارتا رہتا ہے کہ اہلحدیث جلدی افطاری کرتے ہیں جو کہ غلط ہے افطاری دیر سے کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ نیچے حدیث دیکھیں نبی ﷺ ایک سفر میں تھے اور ایک صحابی کو حکم دیا ستو تیار کرو صحابی نے تین دفعہ کہا ابھی دن ہے شام ہو لینے دیں مگر نبی ﷺ نے بار بار کہہ کر ستو تیار کروائے اور روزہ افطار کر لیا اور پھر فرمایا: جیسے ہی رات کو دیکھو روزہ افطار کر لو, یاد رہے رات سورج غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے اور ستو تیار بھی سورج غروب ہونے سے پہلے ہی کروائے تھے تبھی صحابی کہہ رہا تھا دن ہے ابھی تو شام ہو لینے دیں مگر آپ ﷺ نے بار بار فرما کر ستو تیار کروائے یہ جلدی اسی لیے کی تا کہ سورج غروب ہوتے ہی روزہ افطار کر لیں, باقی اس حوالے سے مزید دلائل آگے آ رہے ہیں

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ وَّهُوَ صَائِمٌ، فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ: «يَا فُلَانُ! قُمْ فَاجْدَحْ لَنَا»، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! لَوْ أَمْسَيْتَ، قَالَ: «اِنْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا»، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! فَلَوْ أَمْسَيْتَ، قَالَ: «اِنْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا»، قَالَ: إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا، قَالَ: «اِنْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا»، فَنَزَلَ فَجَ... قَالَ: «إِذَا رَأَيْ... أَفْطَرَ الصَّ...

تھے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب سورج غروب ہوا تو آپ نے ایک شخص سے فرمایا: ''اے فلاں! اٹھ اور ہمارے لیے ستو تیار کر۔'' اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! شام ہونے دیتے۔ آپ نے فرمایا: ''اتر کر ہمارے لیے ستو گھول۔'' اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! شام ہونے دیجیے۔ آپ نے فرمایا: ''اتر اور ہمارے لیے ستو بنا۔'' اس نے پھر عرض کیا: ابھی تو دن باقی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اتر کر ہمارے لیے ستو تیار کر'' چنانچہ وہ شخص اترا اور اس نے ستو تیار کیے تو رسول اللہ ﷺ نے انھیں نوش جاں فرمایا۔ پھر ارشاد ہوا: ''جب تم دیکھو کہ رات اس طرف سے آگئی ہے تو روزہ دار کو چاہیے کہ وہ روزہ افطار کر دے۔''

...اءِ أَوْ

باب: 44- روزہ دار کو پانی وغیرہ جو بھی دستیاب ہو اس سے روزہ افطار کرے

١٩٥٦ ... الْوَاحِدِ: حَدَّ... عَبْدَ اللهِ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ: «اِنْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا»، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! لَوْ أَمْسَيْتَ، قَالَ: «اِنْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا»، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا، قَالَ: «اِنْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا». فَنَزَلَ فَجَدَحَ، ثُمَّ قَالَ: «إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ»، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ.

[1956] حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر کیا۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے (کسی سے) فرمایا: ''اتر کر ہمارے لیے ستو تیار کر۔'' اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! شام تو ہونے دیجیے۔ آپ نے فرمایا: ''اتر کر ہمارے لیے ستو تیار کر۔'' اس نے پھر عرض کیا: اللہ کے رسول! ابھی دن باقی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اتر اور ہمارے لیے ستو بنا۔'' وہ اترا اور آپ کے لیے ستو تیار کیے، پھر آپ نے فرمایا: ''جب تم رات کو دیکھو کہ وہ اِدھر سے آگئی ہے تو روزے دار اپنا روزہ افطار کر دے۔'' آپ نے اپنی انگشت مبارک سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا۔''

باب: 45- روزہ کھولنے میں جلدی کرنا

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

قرآن میں ہے کہ رات تک روزے کو پورا کرو اور رات سورج غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے اس کا اقرار مرزا جہلمی کو بھی ہے کہ رات کا آغاز سورج غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے یہ مرزا جہلمی کا وڈیو کلپ ہمارے پاس موجود ہے جو کہے گا سنا بھی دیں گے یہاں رات تک سورج غروب ہونے تک ہے کہ جیسے ہی سورج غروب ہو رات شروع ہو روزہ افطار کر لو

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

بھلائی کا باعث ہے۔(۱۸۶)

روزے کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لئے حلال کیا گیا‘ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو‘ تمہاری پوشیدہ خیانتوں کا اللہ تعالیٰ کو علم ہے‘ اس نے تمہاری توبہ قبول فرما کر تم سے درگزر فرمالیا‘ اب تمہیں ان سے مباشرت کی اور اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی چیز کو تلاش کرنے کی اجازت ہے‘ تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے۔[۱] پھر رات تک روزے کو پورا کرو[۲] اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو۔[۳] یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں‘ تم ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ بچیں۔(۱۸۷)

---

(۱)- ابتدائے اس... ر کرنے کے بعد عشا کی نماز یا سونے تک کھانے پینے اور بیوی سے مباشرت کرنے... سے کوئی کام نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ظاہر بات ہے یہ پابندی سخت تھی اور اس پر عمل... میں یہ دونوں پابندیاں اٹھالیں اور افطار سے لے کر صبح صادق تک کھانے پینے او... ت مرحمت فرما دی۔ الرَّفَثُ سے مراد بیوی سے ہم بستری کرنا ہے الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ ... (سیاہ دھاری) سے مراد رات ہے (ابن کثیر)

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

سورج غروب ہو تو روزہ کھول لو یہ بہت بڑی اور واضح دلیل ہے کہ سورج غروب ہوتے ہی روزہ افطار کرنا چاہیے
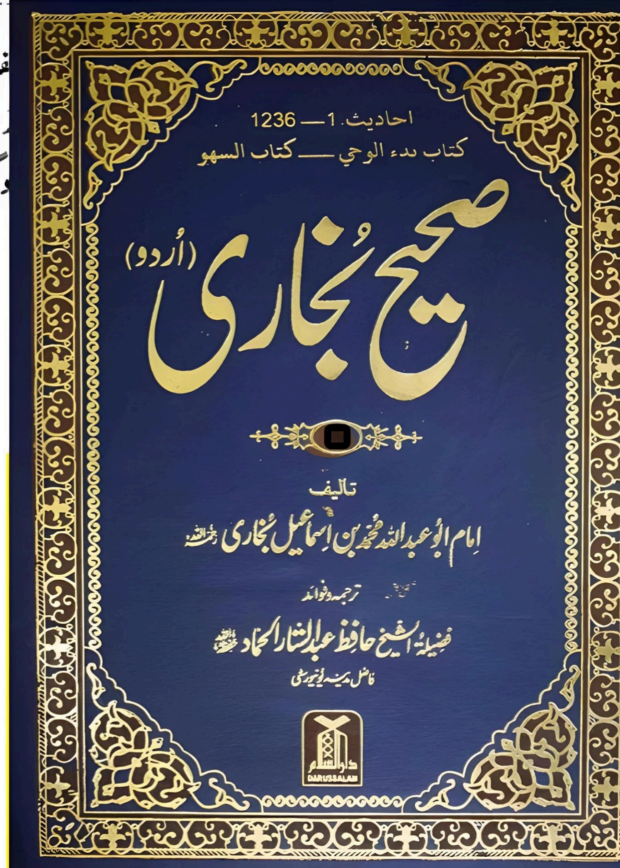
قَالَا : سَمِعْنَا مُ
وَيَذْكُرُ عَنْ أَبِ
الْحَكَمِ وَمُسْلِمِ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْ
عَبَّاسٍ : قَالَتِ
مَاتَتْ. وَقَا
الْأَعْمَشِ، عَ
عَبَّاسٍ : قَالَتِ
مَاتَتْ. وَقَالَ
أَبِي أُنَيْسَةَ، عَ
عَبَّاسٍ : قَالَتِ
وَعَلَيْهَا صَوْمُ
عِكْرِمَةَ عَنِ ابْ
مَاتَتْ أُمِّي وَعَ

فاظ میں ہے کہ میری
ر کے روزے تھے۔
وگئی ہے اور اس کے

احادیث 1 — 1236
كتاب بدء الوحي — كتاب السهو
صحیح بُخاری (اُردو)
تالیف
امام ابُو عبداللہ محمد بن اسماعیل بُخاری رحمہ اللہ
ترجمہ وفوائد
فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی
دارالسلام DARUSSALAM

(٤٣) بَابٌ : مَتَى يَحِلُّ فِطْرُ الصَّائِمِ؟

باب: 43- روزہ دار کو اپنا روزہ کس وقت افطار کرنا چاہیے؟

وَأَفْطَرَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حِينَ غَابَ قُرْصُ الشَّمْسِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے روزہ اس وقت افطار کیا جب سورج کی ٹکیہ غروب ہوگئی۔

١٩٥٤ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَاهُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ».

[1954] حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب ادھر سے رات آجائے اور ادھر سے دن چلا جائے، نیز سورج غروب ہوجائے تو روزہ دار اپنا روزہ افطار کردے۔''

١٩٥٥ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى

[1955] حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ہمراہ

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

نبی ﷺ فرماتے ہیں افطاری میں جلدی کرنا خیر و برکت ہے اور جلدی افطاری یہی ہے جو ہم بتا چکے کہ سورج غروب ہوتے ہی روزہ کھول لو جبکہ مرزا جہلمی شیعہ کی خاطر اپنی امت کو لیٹ افطاری کی طرف لگا کر انکا بیڑہ غرق کر رہا

١٩٥٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ».

[1957] حضرت سہل بن سعد ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگ ہمیشہ خیر و برکت اور نیکی پر رہیں گے جب تک وہ روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے۔''

فائدہ: یہود و نصاریٰ روزہ دیر سے افطار کرتے ہیں، ہمیں ان کی مخالفت کا حکم ہے، اس لیے غروب آفتاب کے بعد احتیاط کے نام پر مزید انتظار کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

١٩٥٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَصَامَ حَتَّى أَمْسَى
قَالَ: لَوِ انْ
فَاجْدَحْ لِي
فَقَدْ أَفْطَرَ الـ

[1958] حضرت ابن ابی اوفی ؓ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھا۔ آپ نے روزہ رکھا۔ جب شام ہوئی تو ایک شخص سے فرمایا:
ض کیا: اگر آپ
نے فرمایا: ''اتر کر
ت ادھر سے آگئی

(٤٦) بَابٌ
افطار کرنے

١٩٥٩ - حَـ
أَبُو أُسَامَةَ
عَنْ أَسْمَاءَ
قَالَتْ: أَفْطَرْ
طَلَعَتِ الـ
بِالْقَضَاءِ؟ قَـ
سَمِعْتُ هِشَـ

سے روایت ہے،
میں ایک دن
پھر اس کے بعد
پھر لوگوں کو قضا
بغیر اور کیا چارہ
کو یہ کہتے ہوئے
یا نہیں۔

بیان

وَقَالَ
رَمَضَانَ: وَ

ضان میں فرمایا:
ہیں لیکن تو نے
فرمائی۔

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

ابوداؤد کا اسکین دیکھیں افطار کرنے میں جلدی کا فائدہ یہ ہوگا کہ دین غالب رہے گا اور جلدی سے مراد یہ نہیں کہ عصر کے وقت ہی کھول کر بیٹھ جاؤ جلدی سے مراد جو افطار کا اصل وقت ہے یعنی سورج غروب ہوتے ہی جیسا کہ صحیح بخاری 1954 میں ہے اسکین پیچھے لگا چکے ہیں یہ نہیں کہ سورج غروب ہونے کے 25 منٹ بعد روزہ کھولتے پھرو شیعہ کی طرح، یہ جلدی نہیں جلدی ہے روزے افطار کا جو اصل وقت ہے

٢٣٥٣- حَدَّثَنَا وَهْبُ بنُ بَقِيَّةَ عن خَالِدٍ، عن مُحمَّدٍ يَعني ابنَ عَمْرٍو، عن أبي سَلَمَةَ، عن أَبي هُرَيْرَةَ عن النَّبيِّ ﷺ قال: «لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا ما عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ».

۲۳۵۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود و نصاریٰ تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔''

فوائد ومسائل: ① اس فرمان میں افطار کے لیے کھانے پینے کی حرص کا بیان نہیں بلکہ یہ ترغیب وتشویق ہے کہ اللہ کے حکم کی تعمیل اور سنت رسول ﷺ پر عمل میں سبقت کی جائے۔ اور یہی بات دین کے غالب ہونے کی علامت ہے کہ مخالفین اسلام اور دین بیزار لوگوں کے مقابلے میں دین کے چھوٹے بڑے تمام احکام پر مِن وعَن عمل کر کے اپنے آپ کو نمایاں رکھا جائے۔ ② افطار اور نماز مغرب میں تاخیر کرنا اور خواہ مخواہ وہم میں مبتلا ہونا کہ سورج شاید ابھی غروب نہیں ہوا، ابھی غروب نہیں ہوا، مکروہ ہے۔

٤ ... مُعَاوِيَةَ ... عُمَيْرٍ، ... عَائِشَةَ ... رَجُلَا ... أَحَدُهُمَا ... وَالآخَرُ ... قَالَتْ: ... الصَّلَاةَ ... كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ الله ﷺ.

۲۳۵۴- جناب ابوعطیہ (مالک بن عامر) سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ میں اور مسروق ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے کہا: اے ام المومنین! رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے دو حضرات کا عمل کچھ اس طرح ہے کہ ان میں سے ایک افطار کرنے اور نماز (مغرب) پڑھنے میں جلدی کرتا ہے اور دوسرا افطار اور نماز میں (قدرے) تاخیر کرتا ہے۔ انہوں نے پوچھا: افطار اور نماز میں جلدی کون کرتا ہے؟ ہم نے کہا: وہ عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔
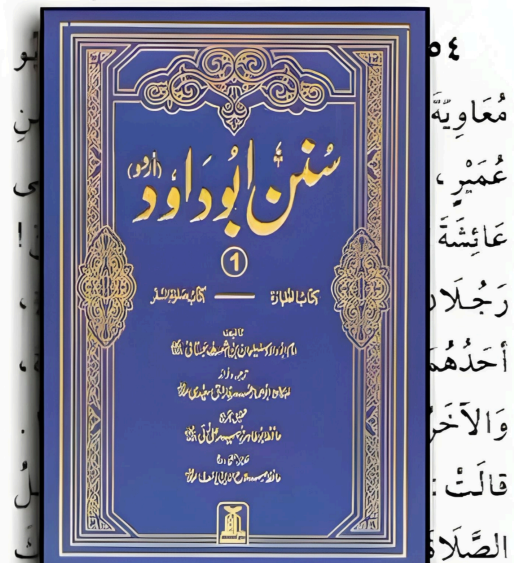
فوائد ومسائل: ① خیر القرون میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کو بھی رسول اللہ ﷺ کے قول وفعل کی کسوٹی پر جانچا

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

افطاری میں جلدی کرنا اور سورج غروب ہوتے ہی روزہ افطار کرنے کا ثبوت

غروب ہو گیا؟ جب ابن نباح نے کہا کہ سورج غروب ہو گیا تو انہوں نے روزہ افطار کیا پھر اتر کر نماز پڑھی۔

(٩٠٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا ... (٦٩٩)

(۹۰۴۶) حضرت سہل ... ت تک خیر پر رہے گی جب تک

افطار میں جلدی کر...

(٩٠٤٧) حَدَّثَنَا حَاتِ... مُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ أَنَّ

الْعَصْرَ قَدْ فَاتَ...

(۹۰۴۷) حضرت سعی... افطار کرلو۔

(٩٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِـ... يَقُولُ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ تَعْجِيلَ

الإِفْطَارِ .

(۹۰۴۸) حضرت ابر...

(٩٠٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ ... الْجَارِيَةَ فَوْقَ الْبَيْتِ فَيَقُولُ :

إِذَا اسْتَوَى الْأُ...

(۹۰۴۹) حضرت موک... تے اور اس سے فرماتے کہ جب

افق برابر ہو جائے تو مج...

(٩٠٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِ... ي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مِنْ

أَخْلَاقِ النَّبِيِّينَ ؛ التَّبْكِيرُ فِي الإِفْطَارِ ، وَالإِبْلَاغُ فِي السُّحُورِ ، وَوَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ .

(۹۰۵۰) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں نبیوں کی عادات میں سے ہیں: افطار میں جلدی کرنا، سحری میں تاخیر کرنا، نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(٩٠٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : نَاوَلَ عُمَرُ رَجُلاً إِنَاءً إِلَى جَنْبِهِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ،

فَقَالَ لَهُ : اشْرَبْ ، ثُمَّ قَالَ : لَعَلَّكَ مِنَ الْمُسَوِّفِينَ بِفِطْرِهِ ؛ سَوف سَوف .

(۹۰۵۱) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس پانی رکھا اور جب سورج غروب ہو گیا تو فرمایا کہ اسے پی لو۔ پھر فرمایا کہ اس طرح تم افطار میں جلدی کرنے والے بن جاؤ گے۔

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا
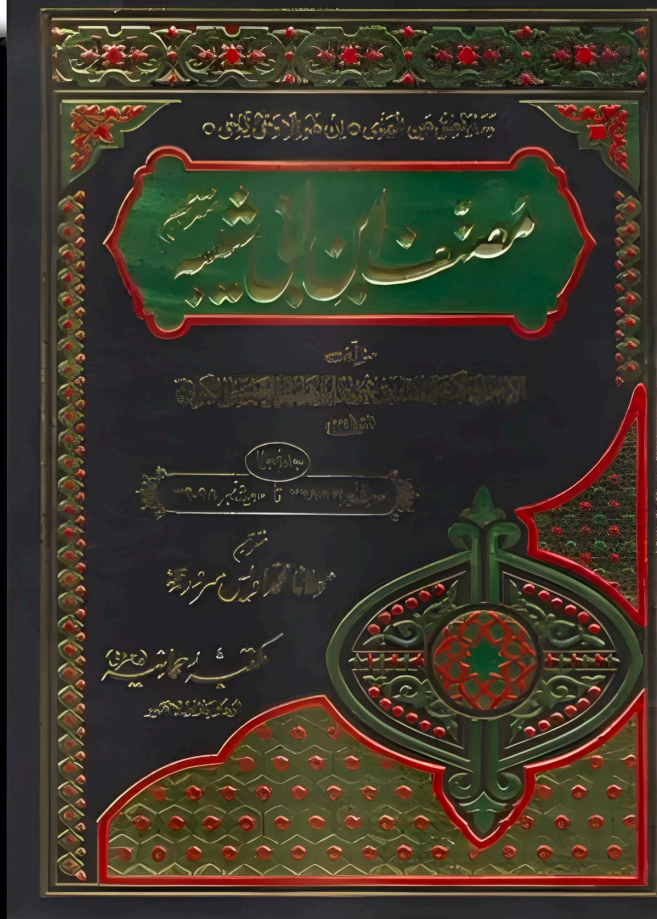
افطاری میں جلدی کرنے کا ثبوت
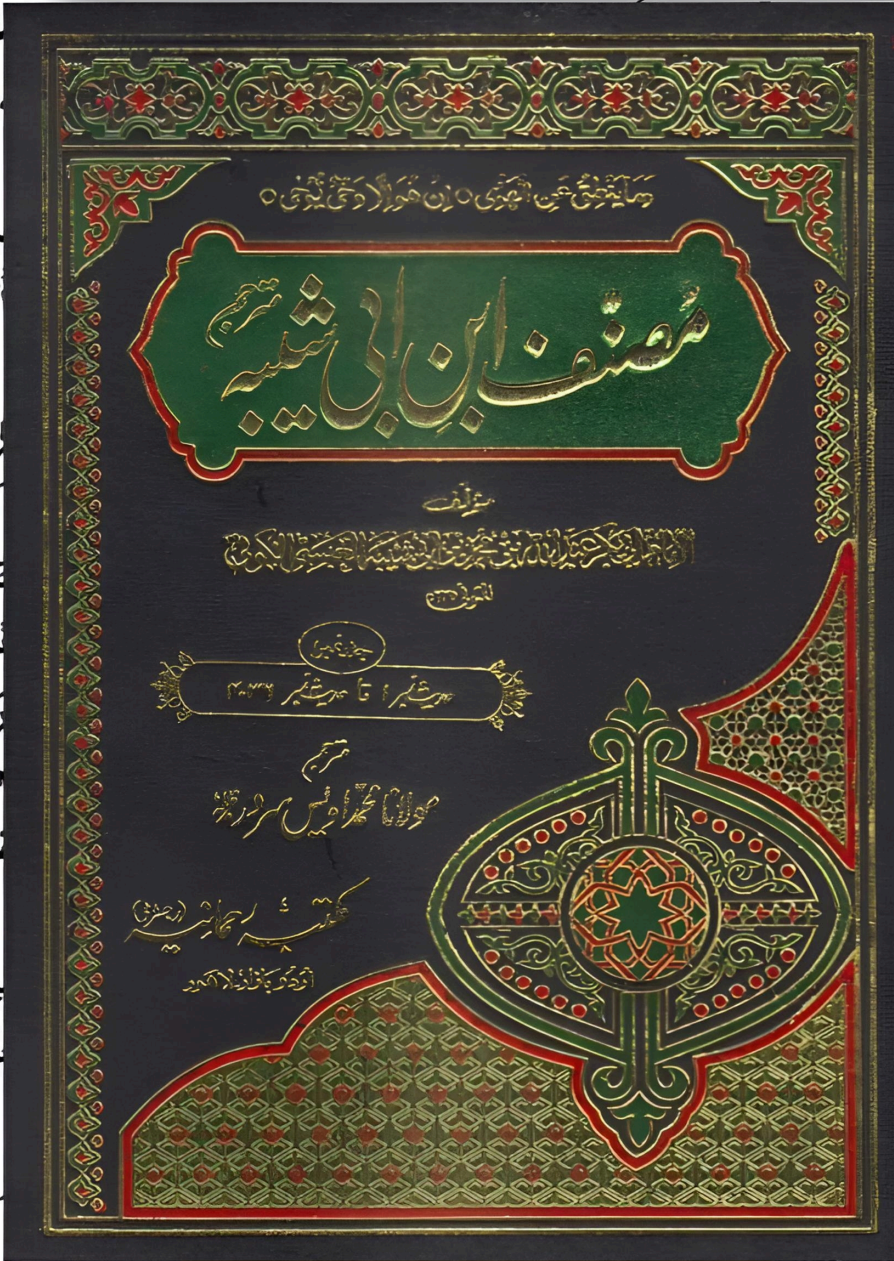
(٩٠٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْتُبُ إِلَى أُمَرَائِهِ أَنْ لاَ تَكُونُوا مِنَ الْمُسَوِّفِينَ لِفِطْرِكُمْ ، وَلاَ تَنْتَظِرُوا بِصَلاَتِكُمُ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ.

(۹۰۳۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گورنروں کو یہ خط لکھا کرتے تھے کہ افطار میں تاخیر نہ کرو اور نماز پڑھنے کے لئے ستاروں کے ظاہر ہونے کا انتظار نہ کرو۔

(٩٠٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ ثَرْوَانَ بْنِ مِلْحَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ : إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ : لاَ تُفْطِرُوا حِينَ تَبْدُو الْكَوَاكِبُ ، فَإِنَّ ذَلِكَ فِعْلُ الْيَهُودِ.

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

جیسے ہی سورج غروب ہوا سیدنا علیؓ نے روزہ افطار کر لیا
یہی ہمارا طریقہ ہے مرزا جہلمی اب ڈوب کے مر جائے
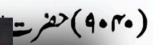
(۹۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لابْنِ النَّبَّاحِ : غَرَبَتِ الشَّمْسُ ؟ فَيَقُولُ : لاَ تَعْجَلْ ، فَيَقُولُ : غَرَبَتِ الشَّمْسُ ؟ فَيَقُولُ : لاَ تَعْجَلْ ، فَيَقُولُ : غَرَبَتِ الشَّمْسُ ؟ فَإِذَا قَالَ : نَعَمْ ، أَفْطَرَ ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى.

(۹۰۴۵) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ابن نباح سے فرمایا کرتے تھے کہ کیا سورج غروب ہوگیا؟ وہ عرض کرتے جلدی نہ کیجئے۔ وہ پھر پوچھتے کہ کیا سورج غروب ہوگیا؟ اور وہ کہتے جلدی نہ کیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر پوچھتے کہ کیا سورج
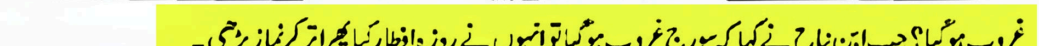
غروب ہوگیا؟ جب ابن نباح نے کہا کہ سورج غروب ہوگیا تو انہوں نے روزہ افطار کیا پھر اتر کر نماز پڑھی۔

(۹۰۴۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الإِفْطَارَ. (مسلم ۱۰۷۷۔ ترمذی ۶۹۹)

(۹۰۴۶) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

ابن عباسؓ نے سورج غروب ہوتے ہی روزہ کھول لیا پھر کھانا کھایا پھر بعد میں نماز پڑھی یعنی روزہ کھول کر کھانا کھانے میں وقت لگتا ہے پھر نماز بھی پڑھ لی کھانا کھا کر مغرب کی, نماز پڑھنا تبھی ممکن ہوتا ہے جب آپ فوری افطاری کریں جب افطاری ہی 25 منٹ لیٹ کرو گے پھر کھانا کھا کر تو عشاء کی نماز کا وقت ہو جائے گا

اور ستو بناؤ۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی تو وہ نیچے اترا اور اس نے ستو بنایا۔ آپ نے ستو کا شربت پیا اور فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ اس طرف سے رات آگئی ہے تو روزہ دار افطار کرلے۔ شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی سے پوچھا کہ اس موقع پر آپ حضور ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْطِرُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَمَضَانَ ، فَكَانَ إِذَا أَمْسَى بَعَثَ رَبِيبَةً لَهُ تَصْعَدُ ظَهْرَ الدَّارِ ، فَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ أَذَّنَ ، فَيَأْكُلُ وَنَأْكُلُ ، فَإِذَا فَرَغَ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَيَقُومُ يُصَلِّي وَنُصَلِّي مَعَهُ.

(۹۰۳۶) حضرت ابو جمرہ ضبعی کہتے ہیں کہ میں نے رمضان میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ افطاری کی ہے۔ جب شام ہونے لگتی تو وہ ایک بچی کو چھت پر بھیج دیتے۔ جب سورج غروب ہوتا تو وہ اعلان کر دیتی، اس پر وہ کھانا کھاتے اور ہم بھی کھانا کھاتے۔ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو نماز کھڑی ہو جاتی وہ نماز پڑھاتے اور ہم ان کے ساتھ نماز پڑھتے۔

(۹۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى ... النَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ.

مصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مترجم

مولانا محمد اویس سرور
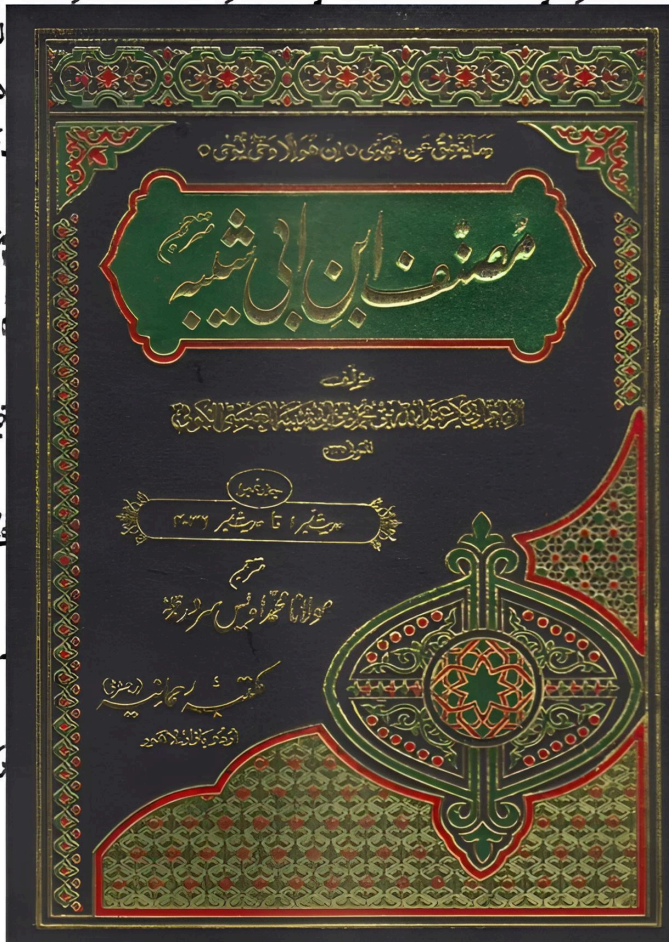
روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

جلدی افطاری کا ایک اور ثبوت

غروب ہوگیا؟ جب ابن نباح نے کہا کہ سورج ... طار کیا پھر اتر کر نماز پڑھی۔

(۹۰۴۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَا... بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْ... ۷۷۔ ترمذی ۶۹۹)

(۹۰۴۶) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ... یہ امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

(۹۰۴۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ ... سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا رَأَيْت أَنَّ الْعَصْرَ قَدْ فَاتَتْك فَاشْرَبْ.

(۹۰۴۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب تم دیکھو کہ عصر کی نماز کا وقت نکل گیا تو روزہ افطار کرلو۔

(۹۰۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ تَعْجِيلَ الإِفْطَارِ.

(۹۰۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ افطار میں جلدی کرنا سنت ہے۔

(۹۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يُصْعِدُ الْجَارِيَةَ فَوْقَ الْبَيْتِ فَيَقُولُ : إِذَا اسْتَوَى الْأُفُقُ فَآذِنِينِي.

(۹۰۴۹) حضرت موسیٰ بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک باندی کو گھر کے اوپر چڑھاتے اور اس سے فرماتے کہ جب افق برابر ہو جائے تو مجھے بتادینا۔

(۹۰۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مِنْ

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں:

"جب عصر کا وقت نکل جائے تو روزہ افطار کر لو"

یعنی جب عصر کا وقت گزر جائے اور سورج غروب ہو جائے تب روزہ افطار کر لو یہ بھی جلدی روزہ افطار کرنے کی دلیل ہے

غروب ہو گیا؟ جب ابن نباح نے کہا کہ سورج غروب ہو گیا تو انہوں نے روزہ افطار کیا پھر اتر کر نماز پڑھی۔

(٩٠٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الإِفْطَارَ. (مسلم ۱۷۷۔ ترمذی ۶۹۹)

(۹۰۴۶) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

(٩٠٤٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا رَأَيْت أَنَّ الْعَصْرَ قَدْ فَاتَتْك فَاشْرَبْ.

(۹۰۴۷) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ جب تم دیکھو کہ عصر کی نماز کا وقت نکل گیا تو روزہ افطار کر لو۔

(٩٠٤٨) حَ... السُّنَّةِ تَعْجِيلَ الإِفْطَا...
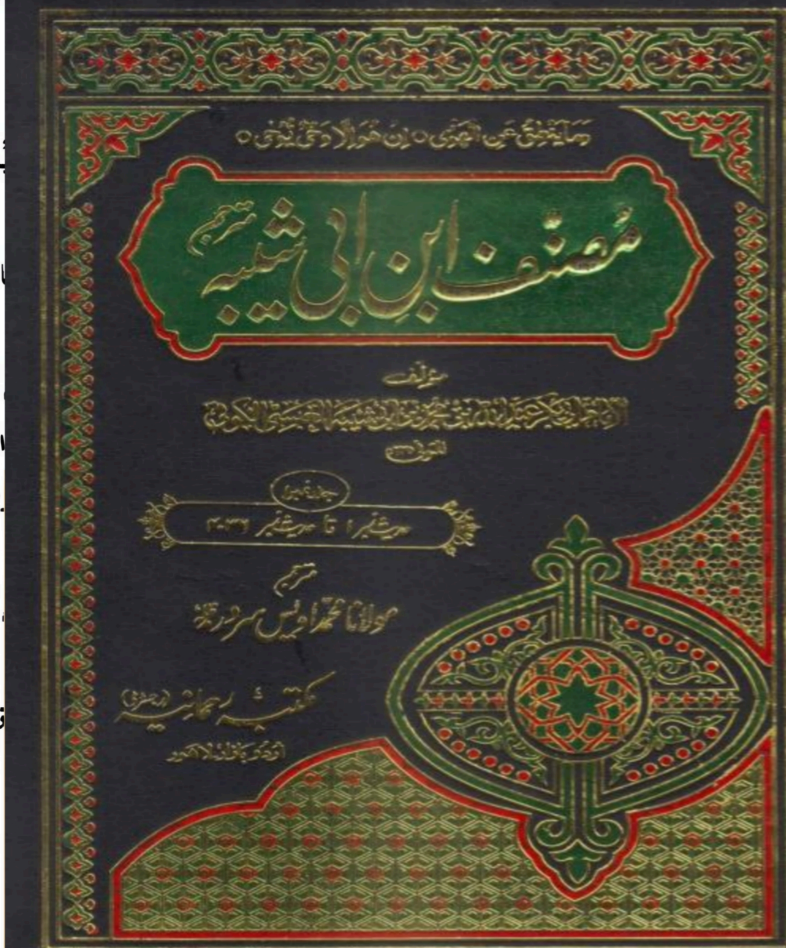
روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا شمار ان اہلِ علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ہوتا ہے جو اپنے زمانے کے جبال علم سمجھے جاتے تھے تو سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے جب روزہ افطار کیا تو راوی کہتا ہے مجھے محسوس ہوا کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا

یہ نہیں کہ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے وقت سے پہلے روزہ افطار کر لیا بلکہ جیسے ہی سورج غروب ہوا فوری روزہ افطار کر لیا اور سورج غروب ہوتے ہی کچھ جو روشنی ہوتی ہے اسکو دیکھ کر راوی کو گمان گزرا شاید ابھی سورج غروب نہیں ہوا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ صحابہؓ روزہ جلدی افطار کرنے کا کتنا اہتمام کیا کرتے تھے کہ جیسے ہی سورج غروب ہوا نہیں روزہ افطار کیا نہیں، یہ بھی روزہ جلدی افطار کرنے پر زبردست دلیل ہے

(۹۰۴۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ستارے ظاہر ہونے پر افطاری نہ کرو کیونکہ اس طرح تو یہود کرتے ہیں۔

(٩٠٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، ع... :أُتِيَ عَبْدُ اللهِ بِجَفْنَةٍ ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ : ادْنُوا فَكُلُوا ، فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ، فَقَالَ ... نِّي صَائِمٌ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :هَذَا وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ حِينَ حَلَّ الطَّعَامُ لآكِلٍ.

(۹۰۴۱) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ... لایا گیا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ آؤ اور کھاؤ۔ سب لوگ آ گئے ایک آدمی پیچھے رہا۔ حضر... کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا میرا روزہ ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم ... وہ وقت ہے جس میں روزہ دار کے لئے کھانا حلال ہو جاتا ہے۔

(٩٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَفْطَرَ عَلَى عِرْقٍ، وَأَنَا أَرَى الشَّمْسَ لَمْ تَغْرُبْ.

(۹۰۴۲) حضرت ایمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، جب انہوں نے افطار کیا تو مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی تک سورج غروب نہیں ہوا۔

(٩٠٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنِّي كُنْتُ لآتِيَ ابْنَ عُمَرَ بِفِطْرِهِ ، فَأُغَطِّيهِ اسْتِحْيَاءً مِنَ النَّاسِ أَنْ يَرَوْهُ.

(۹۰۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے افطار کے وقت آیا کرتا تھا۔ میں ان پر اس حیاء کی وجہ سے پردہ کر دیتا تھا کہ کہیں لوگ انہیں دیکھ نہ لیں۔

(٩٠٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَوَادَةَ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَى حُذَيْفَةَ ،

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

روزہ جلدی افطار کرنے کی فضیلت

٢٣٥٣- حَدَّثَنا وَهْبُ بنُ بَقِيَّةَ عن خَالِدٍ، عن مُحمَّدٍ يَعني ابنَ عَمْرٍو، عن أبي سَلَمَةَ، عن أبي هُرَيْرَةَ عن النَّبيِّ ﷺ قال: «لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا ما عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ».

۲۳۵۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ''دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود ونصاریٰ تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔''

فوائد ومسائل: ① اس فرمان میں افطار کے لیے کھانے پینے کی حرص کا بیان نہیں بلکہ یہ ترغیب وتشویق ہے کہ اللہ کے حکم کی تعمیل اور سنت رسول ﷺ پر عمل میں سبقت کی جائے۔ اور یہی بات دین کے غالب ہونے کی علامت ہے کہ مخالفین اسلام اور دین بیزار لوگوں کے مقابلے میں دین کے چھوٹے بڑے تمام احکام پر من وعن عمل کر کے اپنے آپ کو نمایاں رکھا جائے۔ ② افطار اور نماز مغرب میں تاخیر کرنا اور خواہ مخواہ وہم میں مبتلا ہونا کہ سورج شاید ابھی غروب نہیں ہوا' ابھی غروب نہیں ہوا' مکروہ ہے۔

٢٣٥٤- حَدَّثَنا مُسَدَّدٌ: حَدَّثَنا أبُو مُعَاوِيَةَ عن الأعمَشِ، عن عُمَارَةَ [...] عُمَيْرٍ، عن أبي عَطِيَّةَ قال: دَخَلْتُ [...] عَائِشَةَ أنَا وَمَسْرُوقٌ فَقُلْنَا: يا أُمَّ المُؤْمِ[...] رَجُلَانِ مِنْ أصْحَابِ مُحمَّدٍ ﷺ [...] أحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الإفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّـ[...] وَالآخَرُ يُؤَخِّرُ الإفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَا[...] قالَتْ: أيُّهُمَا يُعَجِّلُ الإفْطَارَ وَيُعَـ[...] الصَّلَاةَ؟ قُلْنَا: عَبْدُ الله، قالَتْ: كَذ[...] كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ الله ﷺ.

۲۳۵۴- جناب ابو عطیہ (مالک بن عامر) سے

فوائد ومسائل: ① خیر القرون میں صحابۂ کرا[...]

٢٣٥٣ـ تخريج: [إسناده حسن] أخرجه ابن ماج[...] محمد بن عمرو الليثي به، وصححه ابن خزيمة، ح[...] ٤٣١، ووافقه الذهبي.

٢٣٥٤ـ تخريج: أخرجه مسلم، الصيام، باب [...] أبي معاوية الضرير به.

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

روزہ جلدی افطار کرنا امت میں خیر کا باعث

تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ

جامع ترمذی

مترجم اردو

جلد اوّل

www.KitaboSunnat.com

تالیف للامام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ابواب الطهارة — ابواب الولاء والهبة　حدیث 01 — 2132

ترجمہ علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

ازتحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی

تسہیل وتہذیب حافظ محمد انور زاھد

ناشر نعمانی کتب خانہ — ڈسٹری بیوٹرز دار الفرقان للنشر والتوزیع

...کی بعض علماء کے نزدیک یوں ہے کہ روزوں میں اور عیدوں میں جماعت

❀❀❀

...لَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

...ئے اور دن گزرے تو روزہ دار افطاری کرے

...لُ اللّٰهِ ﷺ : ((إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ ، وَ غَابَتِ

...واء : ۹۱۶) صحیح ابی داؤد (۲۰۳۶)

...ﷺ نے جب سامنے آئے سیاہی رات کی مشرق سے اور پیٹھ موڑے دن

...ے۔

...یت ہے کہا ابوعیسیٰ نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

...آءَ فِيْ تَعْجِيْلِ الْإِفْطَارِ

جلد روزہ کھولنے کے بیان میں

(۶۹۹) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ)).

(صحیح) الارواء (۹۱۷)

ترجمہ: روایت ہے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ لوگ خیر سے رہیں گے جب تک جلدی روزہ کھولا گے۔

فائدہ : اس باب میں ابو ہریرہ اور ابن عباس اور عائشہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ کہا ابوعیسیٰ نے یہ حدیث ابن سعد کی حسن ہے صحیح ہے اور اسی کو اختیار کیا ہے علمائے صحابہ وغیرہم نے کہ مستحب کہتے ہیں جلد روزہ کھولنے کو اور یہی کہتے ہیں شافعی اور احمد اور اسحاق۔

❀❀❀❀

(۷۰۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ ، أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا)). (ضعیف) (المشکاۃ : ۱۹۸۹، التعلیق الرغیب : ۹۵/۲، التعلیقات الجیاد) ابن خزیمہ (۲۰۶۲) موارد الظمآن (۸۸۶)

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

افطاری میں جلدی کرنے والا افضل ہے

ہیں۔ ان میں سے ایک افطاری اول وقت اور سحری آخر وقت کرتے ہیں اور دوسرے صاحب افطاری دیر سے اور سحری جلدی کر لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان میں سے افطاری اول وقت اور سحری آخر وقت میں کون کرتا ہے؟ میں نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

سُنَنِ نسائی

جلد چہارم

تالیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ

ترجمہ و فوائد: فضیلۃ الشیخ حافظ محمد امین حفظہ اللہ

تحقیق و تخریج: حافظ ابو طاہر زبیر علی زئی حفظہ اللہ

دار العلم ممبئی
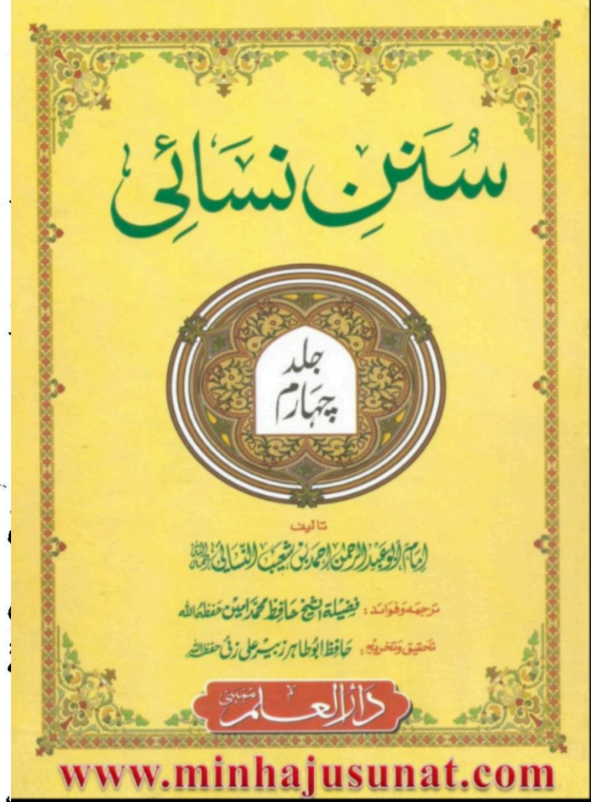
۲۱۶۲ - حضرت ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت مسروق دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت مسروق نے ان سے عرض کیا: رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے دو آدمی ہیں ان میں سے کوئی بھی نیکی میں کوتاہی نہیں کرتا مگر ان میں سے ایک افطاری اور نماز مغرب میں تاخیر کرتے ہیں اور دوسرے صاحب افطاری اور نماز مغرب میں جلدی کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: ان میں سے کون نماز مغرب اور افطاری میں جلدی کرتے ہیں؟ حضرت مسروق نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ: رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ وَالْآخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ؟ قَالَ مَسْرُوقٌ: عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هٰكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

۲۱۶۳ - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ

۲۱۶۳ - حضرت ابو عطیہ سے مروی ہے کہ میں اور حضرت مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے اور ہم نے ان سے کہا: اے ام المومنین! اصحاب محمد ﷺ

۲۱۶۲ـ [إسناده صحيح] انظر الحديثين السابقين، وهو في الكبرٰى، ح: ۲٤۷۰ . * وحسين هو ابن علي الجعفي.

۲۱٦۳ـ [إسناده صحيح] تقدم، ح: ۲۱٦۰، وأخرجه مسلم، ح: ۱۰۹۹ من حديث أبي معاوية محمد بن خازم الضرير به، وهو في الكبرٰى، ح: ۲٤۷۱.

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

جلدی افطاری کی فضیلت

...ہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ...پنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ...ل یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔

... مَالِكٍ الْأَسْلَمِیُّ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ... جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَائَهُ ... اللَّهِ إِنِّی قَدْ زَنَيْتُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ وَقَالَ ...ةُ أَدْبَرَ وَاشْتَدَّ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فِی يَدِهِ لَحْیُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ فَذُكِرَ لِرَسُولِ ...هُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ [راجع: ۷۸۳۷].
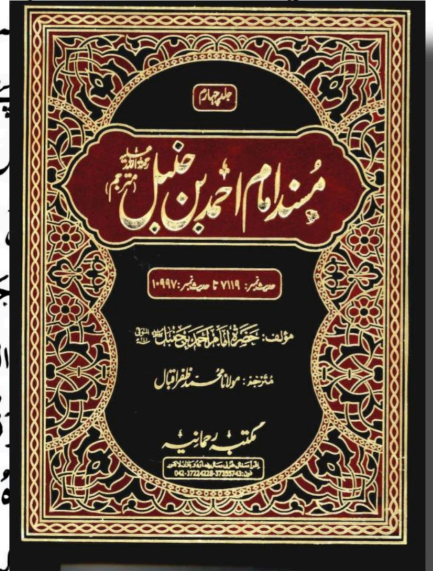
...ہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آ کر یہی کہا، نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آ کر یہی عرض کیا، نبی علیہ السلام نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے ذکر کیا کہ جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۹۸۰۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَی يُؤَخِّرُونَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۰)، وصحح اسناده البوصيری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۳، ابن ماجة: ۱۶۹۸). قال شعيب: صحيح دون ((ان……يوخرون))].

(۹۸۰۹) گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے، کیونکہ یہود و نصاریٰ اسے وقت مقررہ سے بہت مؤخر کر دیتے ہیں۔

(۹۸۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِی جَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّی يَلْقَی اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [راجع: ۷۸۴۶].

(۹۸۱۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۹۸۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْبَرِی هَذَا عَلَی تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۷۰۶]

(۹۸۱۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۸۱۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

رسول اللہ ﷺ کا حکم افطار میں جلدی کا ہے

آیات کی تلاوت کے بقدر۔

۱۶۹۵: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی دن ہو گیا تھا بس سورج نہیں نکلا تھا۔

۱۶۹۶: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری سے نہ روکے وہ اس لئے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا بیدار ہو جائے اور جو نماز پڑھ رہا ہو وہ لوٹ جائے (اور سحری کھالے) اور فجر یہ نہیں ہے بلکہ یہ ہے آسمان کے کناروں میں چوڑائی میں (نمودار ہونے والی روشنی)۔

سُنن ابن ماجہ شریف
مترجم
تالیف
حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم
مولانا محمد قاسم امین
مکتبۃ العلم

...کے معارض ہے کیونکہ اسکے مطابق صبح صادق کے بعد کھانا جائز ہے ...یہ بطور مبالغہ کے کہا یعنی دن اسی وقت قریب ہو گیا تھا اور دن سے مراد صبح صادق ہے۔ دوسرے یہ کہ یہ ابتدائی اسلام کا ذکر ہے جب طلوعِ آفتاب تک سحری کھانا درست تھا۔ اس کے بعد یہ آیت: ﴿فکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر﴾ اتری تو یہ حکم منسوخ ہو گیا۔

۲۴: بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

باب: جلد افطار کرنا

۱۶۹۷: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ.
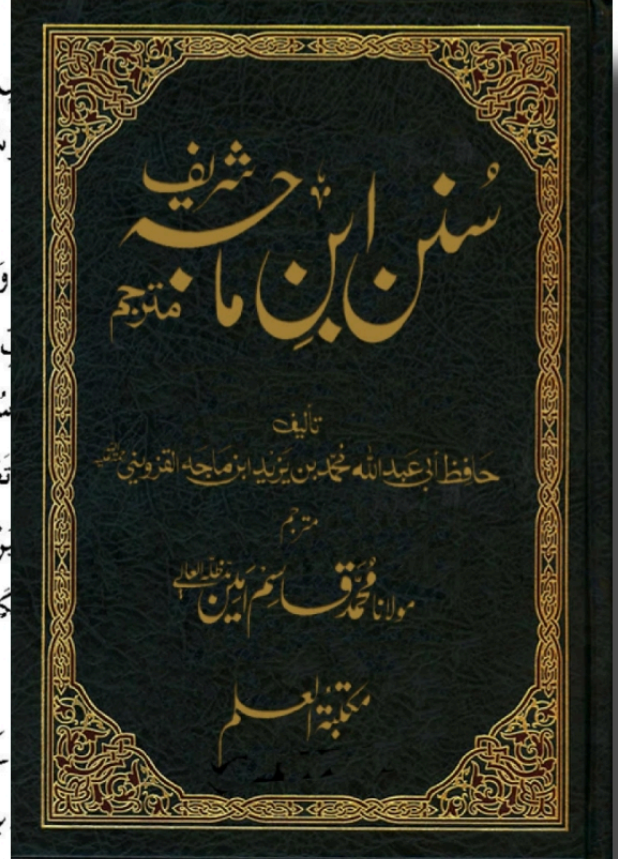
۱۶۹۷: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

۱۶۹۸: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ.

۱۶۹۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ خیر پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے تم افطار میں جلدی کیا کرو کیونکہ یہود افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔

خلاصۃ الباب ☆ یعنی اس امت کے حالات اسی وقت تک اچھے رہیں گے جب تک کہ افطار میں تاخیر نہ کرنا بلکہ جلدی کرنا اور سحری میں جلدی نہ کرنا بلکہ تاخیر کرنا اس کا طریقہ اور طرزِ عمل رہے گا۔ اس کا راز یہ ہے کہ افطار میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا شریعت کا حکم اور اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے اور اس میں عام بندگانِ خدا کے لیے سہولت اور آسانی

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

پہلے اور جلدی روزہ افطار کرنے والا بہتر ہے یہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا طریقہ ہے

يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ، فَقُلْنَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ! رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ، أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، قَالَتْ: أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ قُلْنَا: عَبْدُ اللهِ - يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ - قَالَتْ: كَذٰلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

ہمیں ابومعاویہ نے اعمش سے خبر دی، انھوں نے عمارہ بن عمیر سے اور انھوں نے ابوعطیہ رحمہ اللہ سے روایت کی، کہا: میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے پوچھا: ام المومنین! محمد ﷺ کے صحابہ میں سے دو آدمی ہیں، ان میں سے ایک (بہت) جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے اور دوسرا (اس کی نسبت قدرے) تاخیر سے افطار کرتا ہے اور تاخیر سے نماز پڑھتا ہے۔ انھوں نے پوچھا: ان دونوں میں سے کون جلد روزہ کھولتا ہے اور جلد نماز پڑھتا ہے؟ کہا: ہم نے جواب دیا: عبداللہ رضی اللہ عنہ ـ یعنی ابن مسعود ـ انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ: وَالْآخَرُ أَبُو مُوسٰى.

ابوکریب نے یہ اضافہ کیا: اور دوسرے صحابی ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ تھے۔

[٢٥٥٧] ٥٠-(...) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا ... فَقَالَ لَهَا ... ﷺ، ... يُعَجِّلُ ... الْمَغْرِبَ ... مَغْرِبَ ... هٰذَا كَانَ

[2557] ابن ابی زائدہ نے اعمش سے، انھوں نے عمارہ سے اور انھوں نے ابوعطیہ سے روایت کی، کہا: میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو مسروق رحمہ اللہ نے ان سے عرض کی: محمد ﷺ کے صحابہ میں سے دو آدمی ہیں، دونوں ہی خیر میں کوتاہی نہیں کرتے، ان میں سے ایک مغرب کی نماز (ادا کرنے) اور روزہ کھولنے میں (بہت) جلدی کرتا ہے اور دوسرا مغرب کی نماز اور روزہ کھولنے میں (اس کی نسبت سے قدرے) تاخیر کرتا ہے۔ اس پر انھوں نے پوچھا: کون مغرب کی نماز اور افطار میں جلدی کرتا ہے؟ انھوں (مسروق) نے جواب دیا: عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) تو انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

باب: 10- روزہ ختم ہو جانے اور دن کے رخصت ہونے کا وقت

...ءِ

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا

روزہ جلدی افطار کرنے کا ثبوت و فضیلت

سی سند کے ساتھ مذکورہ بالا حدیث روایت کی۔

[2552] ہشام نے قتادہ سے، انھوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ
ور انھوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی،
ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی، پھر نماز کے
ھڑے ہوئے۔

یں نے کہا: ان دونوں (سحری اور نماز) کے درمیان کتنا
تھا؟ انھوں نے کہا: پچاس آیات (کی قراءت جتنے
) کا۔

[2553] ہمام اور عمر بن عامر دونوں نے دو مختلف سندوں
ساتھ قتادہ سے اسی سند کے ساتھ حدیث بیان کی۔

الْإِسْنَادِ.

[٢٥٥٤] ٤٨-(١٠٩٨) وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ».
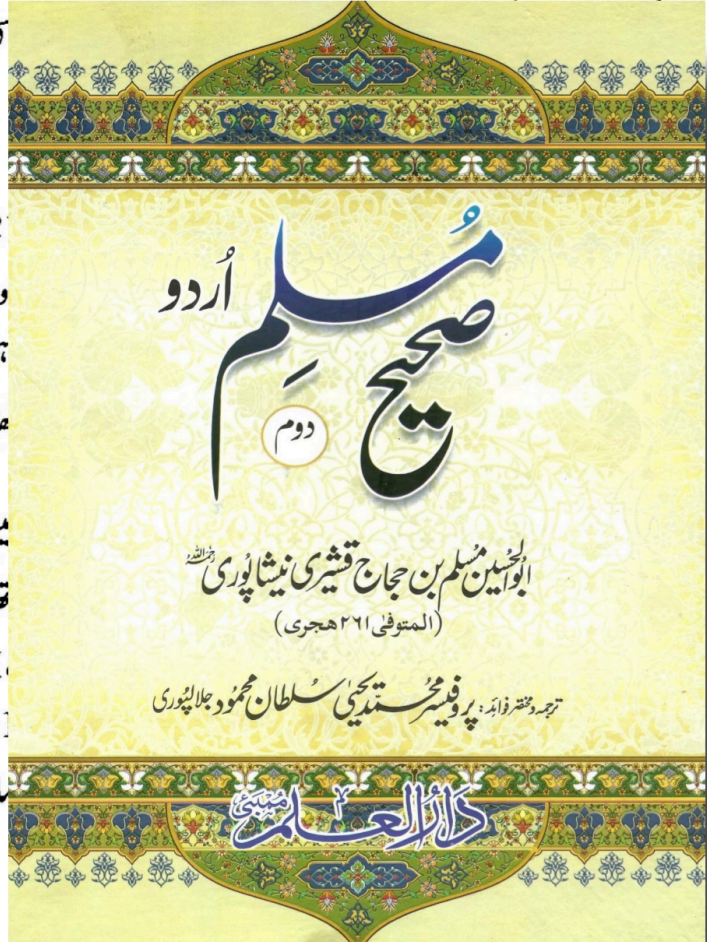
[2554] عبدالعزیز بن ابی حازم نے اپنے والد سے اور انھوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگ اس وقت تک بھلائی سے رہیں گے جب تک وہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے۔''

[٢٥٥٥] (...) وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ؛ ح: وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

[2555] یعقوب اور سفیان دونوں نے ابوحازم سے، انھوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مانند روایت کی۔

[٢٥٥٦] ٤٩-(١٠٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

[2556] یحییٰ بن یحییٰ اور ابوکریب محمد بن علاء نے کہا: